39

حائضہ کا طواف وداع

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام ! ہم نے ایک گروپ کی شکل میں اس سال 2022 میں حج کی سعادت حاصل کی ہے الحمد للہ، دو دن کے بعد ہماری واپسی ہے پورے گروپ نے حج کے تمام مناسک ادا کر لیے ہیں ہمارے ساتھ ایک خاتون ہیں جن کے ماہواری کے ایام شروع ہو چکے ہیں اس صورت میں یہ عورت کیا کرے طوافِ وداع کس طرح کرے؟۔راہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلوةُ وَالسَّلَامُ علی سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

اگر کسی خاتون نے حج کے تمام مناسک مکمل کر لیے ہوں اور فقط طواف وداع باقی ہو اور اس کے ماہواری کے ایام شروع ہو جائیں اور اسے مجبوراً مكة المكرمة سے نکلنا پڑے تو اس سے طواف وداع ساقط ہوجائے گا وہ طواف کیے بغیر اپنے ملک جاسکتی ہے۔

سیدنا عروۃ بن زبیر اور سیدنا ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ:

أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُمَا أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاضَتْ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَحَابِسَتُنَا هِيَ» فَقُلْتُ: إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ يَا رَسُولَ اللهِ وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «فَلْتَنْفِرْ»

”انہیں نبی کریم ﷺ کی زوجہ مطہرہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ ام المومنین سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا حجۃ الوداع کے دوران حائضہ ہوگئیں تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ان کی وجہ سے کیا ہمیں ٹھہرنا پڑے گا؟ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! وہ تو (عرفات سے) مکہ واپس آکر طواف زیارت کر چکی ہیں آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ پھر کیا فکر ہے ہمارے ساتھ مدینہ چلے (کیوں کہ طواف وداع کی کوئی ضرورت نہیں ہے)۔“[1]

عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ أَهْلَ الْمَدِينَةِ سَأَلُوا ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ امْرَأَةٍ طَافَتْ ثُمَّ حَاضَتْ قَالَ لَهُمْ تَنْفِرُ قَالُوا لَا نَأْخُذُ بِقَوْلِكَ وَنَدَعُ قَوْلَ زَيْدٍ قَالَ إِذَا قَدِمْتُمْ الْمَدِينَةَ فَسَلُوا فَقَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَسَأَلُوا فَكَانَ فِيمَنْ سَأَلُوا أُمُّ سُلَيْمٍ فَذَكَرَتْ حَدِيثَ صَفِيَّةَ.

”جناب عکرمہ بیان کرتے ہیں کہ اہل مدینہ نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس عورت کے متعلق سوال کیا جو طواف افاضہ کے بعد حائضہ ہوگئی ہو تو انہوں نے بتایا کہ (تم لوگوں کو لازمی ٹھہرنے کی ضرورت نہیں)، وہ عورت چلی جائے انہوں نے کہا ہم ایسا نہ کریں گے کہ آپ کی بات پر عمل کریں اور زید رضی اللہ عنہ کی بات کو چھوڑ دیں۔“

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کہنے لگے: ”جب تم مدینہ پہنچ جاؤ یہ مسئلہ وہاں سے دریافت کرنا جب مدینہ آئے تو انہوں نے مسئلہ پوچھا جن لوگوں سے پوچھا ان میں ام سلیم رضی اللہ عنہا بھی تھیں انہوں نے بھی (جواباً) صفیہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ذکر کردی۔“[2]

مذکورہ حدیث سے جہاں یہ بات واضح ہے کہ اگر عورت نے حج کے بقیہ تمام مناسک ادا کر لیے ہوں اور فقط طواف وداع باقی ہو اور اسے اپنے ملک یا اپنے گھر جانا پڑے تو وہ بغیر طواف وداع کیے جاسکتی ہے وہاں یہ بات بھی روز روشن کی طرح واضح ہے کہ صحابہ کرام اختلاف کی صورت میں قرآن و حدیث کی طرف رجوع کرتے تھے اور دلیل کی بناء پر عمل کے قائل تھے۔

والله تعالىٰ أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

[1] صحیح البخاری، کتاب المغازی، بَابُ حَجَّةِ الوَدَاعِ، حدیث: 4401. [2] صحیح البخاری، کتاب الحج، بَابُ إِذَا حَاضَتِ المَرْأَةُ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ، حدیث: 1759.

مفتیانِ عظام و علماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)		2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)		4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)		6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)		8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)		10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	

مشرف عام

حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ

نائب رئیس

مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

رئیس

مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ